وفاق المدارس ہدف کیوں؟

مولانا عبدالقدوس محمدی

ایک علاقہ/ضلع ہے جس کے علماء کرام اور اہل مدارس کا آپس کا جوڑ بہت مثالی ہے- اتحاد ویکجہتی، باہمی تعاون وتناصر کی فضا اور ایک دوسرے سے روابط ایسے کہ لوگ رشک کرتے ہیں-کوئی دینی اور ملی ایشو ہو اس علاقے کے علماء، اہل مدارس اور ائمہ وخطباء میدان عمل میں دکھائی دیتے ہیں، حق کا ہر آواز ہ اس شہر سے بلند ہوتا ہے، ہر تحریک اسی علاقے سے اٹھتی ہے بلکہ اس علاقے کے علماء ملک بھر کی دینی تحریکوں کے میزبان اور پشتی بان ہوتے ہیں- اکابر اور قیادت کی طرف سے کوئی آواز اٹھے اس شہر سے تعمیل ہوتی ہے- یہ صورت حال صرف آج نہیں کئی عشروں سے ہے بڑے بڑے اہل اللہ، اسلاف کے قافلے کے بچھڑے ہوئے مسافر اس شہر میں مقیم رہے تب سے یہی ہے......تب سے یونہی ہے الحمدللہ!-

کوئی بھی بڑے سے بڑا مسئلہ درپیش ہو اس علاقے کے علماء مل بیٹھتے ہیں، مشاورت ہوتی ہے، لائحہ عمل تشکیل پاتا ہے، حکمت عملی مرتب ہوتی ہے اور بسم اللہ چل سو چل، حرکت میں برکت ہے سو اللہ تعالیٰ اپنی نصرت کا سایہ عنایت فرما دیتے ہیں- حالیہ دنوں میں قربانی کی کھالوں کا مسئلہ آیا حسب معمول اس علاقے کے علماء مل بیٹھے، پالیسی تشکیل دی، انتظامیہ کے تعاون نہ کرنے کی صورت میں احتجاج اور راست اقدام کا فیصلہ ہوا، خفیہ رپورٹیں اوپر تک گئیں، انتظامیہ کو بھی خبر ہے کہ یہاں صرف باتیں اور دعوے نہیں عمل بھی ہوتا ہے اس لیے ان کے کان پہلے سے کھڑے تھے ایسے میں جب لوہا گرم تھا تب اس علاقے کے سرکردہ علماء کرام چیف کمشنر سے ملے، ڈپٹی کمشنر سے ملے، دیگر ذمہ داران سے ملاقات کی انہیں پیار محبت اور حکمت سے اپنی پوری بات سمجھائی اور قصہ ختم......نہ این او سی کا جھنجھٹ...... نہ دفاتر کے چکر...... نہ چھوٹے مدارس والوں کے لیے کوئی پریشانی...... نہ طلبہ کے لیے کوئی مسائل......نہ پابندی کی تلوار...... نہ محاذ آراء کا ماحول...... نہ کشمکش کی فضا......سب کچھ معمول کے مطابق گزر گیا لیکن یہ سب صرف ایک ملاقات سے نہیں ہوا اس کے پیچھے ایک پوری داستان اور پوری تاریخ ہے- ملاقاتیں معمول ہیں، رابطے صرف علماء کے مابین ہی نہیں انتظامیہ سے بھی ہیں، ان رابطوں میں "میں، میرا مدرسہ، میری ذات اور

میرا مفاد" نہیں "ہم سب، ہمارے سب کے مدارس اور ہمارے سارے دینی معاملات" ہیں،اس علاقے کی انتظامیہ، پولیس،اسپیشل برانچ حتیٰ کہ عسکری اداروں کے لوگ بڑے مدارس کے ذمہ داران کے نیاز منداور مرید ہیں،اس علاقے کے مدارس میں زندگی کے ہر شعبے کےلوگوں کی آمدورفت ایک دیرینہ روایت ہے-اس علاقے کے علماءنے ہمیشہ ترغیب وترہیب دونوں چیزوں کوساتھ ساتھ چلایا تب ایساماحول بنا-

اس علاقے کے علماءخودکو''وفاق المدارس'' سمجھتے ہیں،اس علاقے کے وفاق المدارس کے مسئول ہرموقع پرسب سے آگےنظرآئیں گے،قربانی دینے کاموقع ہویاخرچ کرنے کا،کسی کی غمی خوشی ہویاکوئی دوسرامعاملہ.....نوجوان دیر سے پہنچیں گے،بچ بچاکرگزر جائیں گےلیکن وفاق المدارس کے بزرگ مسئول کوآپ کسی موقع پرغیرحاضرنہیں پائیں گےاورعلاقائی ناظم وفاق ہرتحریک اور ہرمحنت کی روح رواں ہوتے ہیں- ناظم اعلیٰ وفاق حتیٰ کہ وفاق المدارس کی پوری قیادت اس علاقے کےعلماءکی بھرپورسرپرستی اور پشت پناہی کرتی ہے-

کوئی قضیہ اگروفاق المدارس کے دائرہ کار میں نہ آتا ہو یا وفاق کی پالیسی سے میل نہ کھاتا ہوتو اس علاقے کے علماء جمعیت اہلسنت کے پلیٹ فارم سے میدان عمل میں نکل کھڑے ہوتے ہیں،اس علاقے میں ایسی کوئی تفریق نہیں کہ یہ شخصیت فلاں جماعت سے وابستہ ہے اوران مولانا صاحب کا فلاں تنظیم سے تعلق ہے-گاہے چھوٹے موٹے گلے شکوے بھی ہوتے ہیں لیکن وہ مل بیٹھ کر دور کر لیے جاتے ہیں اس لیےاس علاقے کے لوگ کبھی یہ گلہ کرتے ہوئےنہیں ملیں گے کہ وفاق نے یہ کیوں نہ کیا،اکابرنے ایسا کیوں نہ کیا؟یوں ہوتا تویوں نہ ہوتاوغیرہ وغیرہ

لیکن بعض علاقے ایسے ہیں جہاں آپس میں جوڑ نام کی کوء چیزنہیں،تنظیمی تفریق بہت گہری ہے،انتظامیہ سے روابط تو دورکی بات آپس میں رابطے کا اہتمام نہیں،سوچ میں وسعت نہیں،عزائم کی بلندی نہیں،کسی ایشوپراسٹینڈنہیں لیا گیا،ایک معمولی افسر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے کا کوئی موقع نہیں آیا،کبھی چارعلماءنے اکٹھے ہوکر انتظامیہ اورافسران سے ملاقات کی ضرورت نہیں محسوس کی ہوتی،جن علاقوں کے علماءکی آوازپرعوام توعوام چندطلبہ بھی باہرنہ نکلتے ہوں جہاں پرایک معمولی درجے کاوردی پوش اہلکار "پوری قوم" کے لیے کافی ہواور جہاں اکابر کی جرات،بہادری،حق گوئی اورحکمت عملی کا گزرہی نہ ہوا ہووہاں کے باسی ہر بات حضرت صدروفاق دامت برکاتہم العالیہ اوردیگراکابر پرڈالنے کی کوشش کرتے ہیں، وہاں مقامی تھانے کے معمولی درجے کے اہلکارکی کسی تلخی ترشی کا دوش بھی حضرت مولانامحمد حنیف جالندھری کودیاجاتاہے-ایسے علاقوں کےنوواردواورنابالغ دانشورفیس بک پروفاق المدارس کےخلاف فلسفے بگھارتےاوراکابر کےخلاف ہرزہ سرائی کرتےنظرآتے ہیں-

ارے بھائی!وفاق المدارس تو اجتماعیت کا نام ہے مرکز اورصوبوں کی سطح پر وفاق المدارس کے مرکزی

قائدین، ناظمین، عاملہ کے اراکین اور دیگر لوگ مصروف عمل ہیں، ملاقاتیں، مذاکرات، اخباری بیانات، رابطے، ترہیب وترغیب اور جو جو صورتیں اختیار کی جاسکتی ہیں وہ اختیار کی جاتی ہیں تیر وتفنگ، اسلحہ وتلوار اور قوت نافذہ تو ظاہر ہے کہ کسی کے پاس نہیں لیکن اپنا تھانہ تو آپ سنبھالیے صاحب! اپنے ضلع کی تو آپ فکر کیجیے! اپنی صف بندی تو آپ کو ہی کرنی ہوگی! آپس کے رابطے تو مستحکم کیجیے! اپنے بچوں کو تو سمجھائیے کہ وفاق المدارس صرف ایک یا دو بندوں کا نام نہیں ہم سب وفاق المدارس ہیں اور اسی اجتماعیت جسے دنیا ''وفاق المدارس'' کے نام سے جانتی ہے اس کی برکت سے دنیا بھر میں پاکستان وہ واحد ملک ہے جہاں دینی مدارس کا ایسا مثالی نظام موجود ہے-

جناب! مدارس ہر جگہ ہیں وفاق المدارس صرف پاکستان میں ہے اور دشمن مدارس کو بھی اپنا حریف سمجھتا ہے لیکن وفاق المدارس کو ہدف بنائے بغیر مدارس کا کچھ نہیں بگاڑا جاسکتا اس لیے وفاق المدارس نشانے پر ہے- آپ کو گلہ ہے تو ضرور کیجیے کہ وفاق آپ کا اپنا ادارہ ہے، آپ اپنا کوئی دکھ درد بیان کرنا چاہیں تو ضرور کریں کہ اپنے بڑوں کے سامنے نہیں کریں گے تو کس کے سامنے کریں گے؟ آپ کی کوئی شکایت ہے تو متعلقہ حضرات اور متعلقہ فورمز پر ضرور پہنچائیے! تنقید کیجیے مگر اپنوں والی شریکوں والی نہیں......لیکن خدارا اس کے ساتھ ساتھ کچھ تو خود بھی کیجیے! اگر خود کچھ کرنے لگے تو بہت سے گلے شکوے دور ہو جائیں گے- ان شاء اللہ......اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو!

بقیہ: جامعہ بنوری ٹاؤن میں حاضری

مولانا نعیم نے جامعہ کے مہتمم کی موجودگی کی اطلاع دے کر ان کے کمرہ خاص تک رہنمائی کی تو یہ خاکسار اپنے دوست مبین ایوب کے ہمراہ حضرت اقدس ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر کی خدمت میں حاضر ہوگیا۔ شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر جامعہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم ہونے کے ساتھ 'ساتھ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر بھی ہیں تقریباً 80 سالہ بزرگ عالم دین کے چہرے پر روحانیت کی کرنیں بکھری ہوئی تھیں آپ نے اپنی مصروفیت کو ترک کر کے ہم جیسے گنہگاروں پر اپنی توجہ مبذول فرما کر ہمیں اپنے قیمتی ارشادات سے مستفید کرتے ہوئے فرمایا!" کہ انسان جس فیلڈ میں بھی رہے' اسے دین کا کام ساتھ ساتھ کرتے رہنا چاہیے انسان کی کامیابی کا راز دین پر عمل پیرا ہونے میں ہی مضمر ہے۔ عالمی کفریہ طاقتیں یا اس کا ایجنٹ میڈیا اس وقت تک مسلمانوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے ... کہ جب تک مسلمان دین اسلام اور علماء حق کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ وابستہ رہیں گے' قادیانی اسلام' مسلمانوں اور پاکستان کے دشمن ہیں۔" جو صحافی یا میڈیا ہاؤس اپنی صحافت کے ذریعے دین اسلام کی اشاعت کا فریضہ سرانجام دے گا یا دین اسلام کا دفاع کرے گا اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اسے ضرور حاصل ہوگی۔ حضرت ڈاکٹر صاحب سے اجازت لے کر باہر نکلے تو وفاق المدارس کے صوبائی ترجمان اور ہمارے پرانے دوست طلحہ رحمانی سے ملاقات ہوگئی۔ بھائی طلحہ رحمانی جو خیر سے "مولانا" بھی ہیں 4 بارودی گولیوں کا ذائقہ چکھنے کے بعد کئی سال تک آغا خان ہسپتال سمیت کئی ہسپتالوں کی خاک چھاننے کے بعد بالآخر موت کو وقتی طور پر شکست دینے میں کامیاب ہوگئے' طلحہ رحمانی جامعہ کے سابق مہتمم مفتی احمد الرحمٰن کے صاحبزادے ہیں' ان سے تقریباً 5 گھنٹے تک جو گپ شپ رہی اس کا ذکر پھر کبھی سہی۔